88161 ـ بال اتارنے کے لیے بال صفا پاؤڈر استعمال کرنا

سوال

بال صفا پاؤڈر (النورة) کیا ہے، اور کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ یہ استعمال کیا کرتے تھے، اور سنت نبویہ میں اس کے کیا دلائل پائے جاتے ہیں؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ:

اول:

النورة (بال صفا پاؤڈر) کیلسیم اور ہڑتال کا مرکب ہے جو بال صاف کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا تھا، یہ پاؤڈر بالوں والی جگہ پر لیپ کر کے کچھ دیر تك رہنے دیا جاتا اور پھر دھونے سے بال صاف ہوجاتے ہیں.

دیکھیں: القاموس الفقھی (1 / 363) اور زاد المعاد (4 / 364).

دوم:

بعض احادیث میں آیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ کا اس کا استعمال کرتے تھے، لیکن اس کے متعلق جتنی بھی احادیث آتی ہیں وہ سب ضعیف ہیں، اور کوئی بھی حدیث صحیح نہیں.

ابن ماجہ رحمہ اللہ نے ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا سے بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم النورہ (بال صفا پاؤڈر) کا لیپ کرتے تھے "

سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (3751) البوصیری رحمہ اللہ نے مصباح الزجاجۃ میں، اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے ضعیف سنن ابن ماجہ میں اور شعیب ارناؤوط نے تحقیق زاد المعاد میں اسے ضعیف قرار دیا ہے.

اور ابن عساکر نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے بیان کیا ہے کہ:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر ماہ نورہ (بال صفا پاؤڈر) استعمال کرتے، اور ہر پندرہ یوم میں اپنے ناخن تراشتے

تھے "

علامہ البانی رحمہ اللہ نے الجامع الصغیر حدیث نمبر (4536) میں اسے ضعیف قرار دیا ہے.

حاصل یہ ہوا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اس پاؤڈر کے استعمال کرنے میں کوئی بھی حدیث صحیح نہیں ملتی، لیکن اس کے استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں، یا بال اتارنے کے لیے اس کے علاوہ کوئی اور چیز استمعال کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ اس کے استعمال میں کوئی ضرر اور نقصان نہ پہنچے، لیکن زیرناف بال مونڈنے بہتر اور افضل ہیں، کیونکہ سنت سے اسی کا ثبوت ملتا ہے، اور جمہور فقھاء کرام بال مونڈنے کی افضلیت کے قائل ہیں.

دیکھیں: الموسوعة الفقهية (14 / 83).

واللہ اعلم .